DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دارالافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان

## استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلے کے بارے میں

توالد وتناسل کے لیے انسانی جسم میں ہارمونز کی ایک خاص مقدار کا پایا جانا ضروری ہوتا ہے، اور زوجین میں سے کسی ایک میں ہارمونز کی مطلوبہ مقدار کم ہونے کی صورت میں حمل ٹھہرنے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ آج کل ڈاکٹر ز ہارمونز کی کمی دور کرنے کے لیے بے اولاد جوڑوں کو درج ذیل ٹیکے لگوانے کے لیے دیتے ہیں:

FOLINIS(Menotropin):1

IVf-C(Human Chorionic Gonadortropin):2

یہ ٹیکے مرد اور عورت دونوں کو لگوائے جاتے ہیں۔ مستند معلومات کے مطابق یہ ٹیکے انسانی ہارمونز (HORMONES) پر مشتمل ہوتے ہیں، اور یہ ہارمونز عمر رسیدہ عورتوں یا ان خواتین کے پیشاب سے نکالے جاتے ہیں جنہیں حمل ٹھہرنے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو؛ کیونکہ ایسی عورتوں کو ہارمونز کی ضرورت نہیں ہوتی، اور ان کے ہارمونز پیشاب کے ذریعے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔

ان ٹیکون کے ذریعے ہارمونز جب انسانی جسم میں داخل کیے جاتے ہیں، تو وہ ہارمونز حمل ٹھہرنے اور اس کی حفاظت میں مفید ثابت ہوتے ہیں؛ کیونکہ ان ہارمونز سے مرد کے نطفے کی تعداد، صحت اور زندگی بہتر ہو جاتی ہے، اور عورت کی بیضہ دانی میں انڈوں کی نشو ونما بہتر ہوتی ہے۔ اس سارے پس منظر اور معلومات کے بعد پوچھنا یہ ہے کہ شرعی نقطہ نظر سے پیشاب میں موجود ہارمونز سے بنے ہوئے ٹیکے کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

معظم علی (صادق آباد)

03213774504

---

## الجواب حامداو مصليا

واضح رہے کہ پیشاب میں موجود "ہارمونز" پیشاب کا حصہ ہونے کی وجہ سے ناپاک ہیں، لہٰذا مذکورہ "ہارمونز" سے تیار کردہ ٹیکے لگوانا فی نفسہ جائز نہیں ہے، البتہ اگر کوئی ماہر فن ڈاکٹر بانجھ پن کے لیے دیگر طریقوں اور ادویاء کو غیر مفید قرار دے اور یہی ٹیکے لگوانا تجویز کرے تو ایسی صورت میں مذکورہ ٹیکے بقدر ضرورت لگوانے کی گنجائش ہے۔

**كما في تكملة فتح الملهم، مسالة التداوى بالمحرم: (179/2)**

واستدل بحديث الباب من اجاز التداوى بالمحرمات والانجاس، والمذهب فى هذا الباب مختلفة، فمذهب الحنابلة عدم جواز التداوى بالمحرمات مطلقا،....، واما الشافعية: فجوزوا التداوى بالمحرمات غير المسكرة إذا تعين الشفاء فيها، فأما التداوى بالمسكر فلا يجوز عندهم أيضا،....، وأما المالكية فمذهبم فى هذا الباب كمذهب الحنابلة، فإنهم لا يجوزون التداوى بالمحرم بحال،....، وأما الحنفية، فقد اختلفت أقوال علمائهم فى المسألة، فالمشهور عن أبى حنيفة رحمه الله أنه لا يجوز التداوى بالمحرم،....، عند محمد يجوز شربه للتداوى وغيره، لأنه

Scanned with CamScanner

طاهر عنده، وعند أبي يوسف يجوز شربه للتداوي لا غير، عملاً بحديث العرنيين، ......
.... ولكن أكثر المشائخ الحنفية أفتوا بجواز التداوي بالحرام إذا أخبر طبيب حاذق بأن المريض ليس له دواء آخره، ......

**وفي فيض الباري على صحيح البخاري، باب ابواب الإبل: (430/1)**

أما البحث الثاني: فهو أن التداوي بالمحرم جائز أم لا؟ فكلام نقلة المذهب فيه مضطرب: ففي «الكنز»: أن الأبوال لا تشرب مطلقا، لا للتداوي، ولا لغيره. وفي رضاع «البحر»: أن المذهب عدم الجواز، وجوزه مشايخنا رحمهم الله تعالى بقيود مذكورة في الكتب. وفي «المستصفى»: أنه جائز لأجل الضرورة بالاتفاق. ولا أدري أنه أراد به اتفاق الأئمة، أو اتفاق المشايخ، وفي «فتح القدير»: أنه جائز مطلقا. وفي «الطحاوي»: أنه يجوز عند الضرورة بما سوى المسكرات، ثم لا يعلم أنه تحقيقه، أو مذهب لأحد. وفي «الدر المختار» في موضع: عدم جواز التداوي إلا بطاهر، وفي موضع آخر عن «النهاية»: يجوز إذا لم ينفع غيره، وشهد به طبيب ورع حاذق مسلم.

**وفيه أيضا: (431/1)**

وههنا أحاديث كثيرة تدل على المنع عند الطحاوي وأبي داود منها: أنه قال: «لا تداووا بحرام».
.....ومعنى النهي عندي: أن يتتبع الشفاء من الحرام؛ فلا يتداوى من غيره مع وجدان الحلال، فالمطلوب أن لا يتداوى من الحرام ما دام تيسر له الحلال، .....

والله اعلم بالصواب

محمد فرحان عفا اللہ عنہ

**دارالافتاء** صادق آباد

8/ربیع الثانی/1442ھ بمطابق 24/نومبر/2020ء

دستخط: مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۱۹/۴/۴۲ھ

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
عفی عنہ
۱۴۴۲/۰۴/۹ھ

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
طارق بشیر عفی عنہ
۸/۴/۱۴۴۲ھ

دستخط: مفتی **حماد اللہ نور** صاحب مدظلہم

دارالافتاء صادق آباد — نائب مفتی

دارالافتاء صادق آباد — فتویٰ نمبر 82/23 — مورخہ 42/4/9

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔
۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔


- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com


- دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned with CamScanner